

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

Let's Enlighten Ourselves with the Qur'an

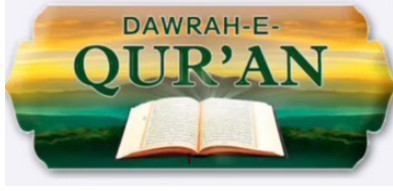
DAWRAH-E- QUR'AN



DR. FARHAT HASHMI

Juz 8

**Mindmaps, Summary
&
Action Points**



پارہ: 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد و ثنا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْعِزِّ وَالْكَرَمِ، بَارِي النَّسَمِ، وَاسِعِ الْفَضْلِ وَالنَّعَمِ، أَحْمَدُ رَبِّي وَأَشْكُرُهُ
عَلَى آلَائِهِ الَّتِي نَعْلَمُ وَالَّتِي لَا نَعْلَمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْأَعَزُّ
الْأَكْرَمُ،

ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جو قوت اور کرم والا ہے، روحوں کو پیدا کرنے والا، وسیع فضل اور نعمتوں والا
ہے، میں اپنے رب کی حمد بیان کرتی ہوں اور اس کا شکر ادا کرتی ہوں ان نعمتوں پر جن کو ہم جانتے ہیں اور جن
کو ہم نہیں جانتے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ سب سے زیادہ
طاقتور اور سب سے زیادہ کرم والا ہے۔



سُورَةُ الْأَنْعَامِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَوْ أَنَّنَا

اور اگر بے شک ہم

نَزَّلْنَاهَا

اتارتے ہم

وَكَلَّمَهُمُ الْهَوِيُّ

اور کلام کرتے ان سے مردے

إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ

طرف ان کے فرشتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا

اور اکٹھا کر لاتے ہم ان پر ہر چیز کو سامنے

مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

نہ تھے وہ کہ وہ ایمان لے آتے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

مگر یہ کہ چاہتا اللہ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾

اور لیکن اکثر ان کے وہ جہالت برتتے ہیں

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ
صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (125)

پھر جسے اللہ ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرنا
چاہتا ہے اس کا سینہ بہت تنگ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ ان
لوگوں پر نجاست ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

رسالت کی طرح ہدایت و گمراہی بھی اللہ کے ہاتھ میں ہے

جس کے لئے اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے

اللہ کس کے لئے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے؟

اس کے لئے جو ہدایت کا طلب گار ہوتا ہے

ورنہ انسان کی اپنی سرکشی تکبر اور غرور، انا، ضد، ہٹ دھرمی اسے ہدایت سے محروم کر دیتی ہے

پھر وہ ہدایت نہیں پاتا

شرح صدر کی علامات

عبادات میں دل کو سکون ملنا

اللہ کا حکم سن کر بندہ کا خوش ہو جانا

دین اسلام پر راضی ہو جانا

نیکی اور اطاعت کے کاموں میں راحت ملنا

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ
يَوْمَ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ
كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ (158)

وہ تو صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا آپ کا رب آجائے یا آپ کے
رب کی بعض نشانیاں آجائیں۔ جس دن آپ کے رب کی بعض نشانیاں آگئیں تو کسی جان کو اس کا ایمان
لا نافع نہ دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا، یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہیں کمائی تھی۔
کہہ دیجیے انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

اگر اس کتاب سے ہدایت نہیں پکڑتے تو کس بات کا انتظار ہے؟

موت کا؟

موت کے وقت توبہ قبول نہ ہوگی

وقت مقرر سے پہلے پہلے نیک اعمال کر لینے چاہئے

اور اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں دیا ہے، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے، پھر وہ
کہے اے میرے رب! تو نے مجھے قریبی مدت تک مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں
میں سے ہو جاتا۔
(المنافقون: 10)

ایک شخص نے نبی ﷺ سے کہا، اے اللہ کے رسول! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اس
حال میں صدقہ کرو کہ تم صحت مند ہو مال دار ہونے کی توقع رکھتے ہو اور فقر سے ڈرتے ہو۔ اور اتنی دیر مت لگاؤ
کہ جب جان حلق تک آجائے تو کہنے لگو کہ فلاں کو اتنا اور فلاں کو اتنا دے دو۔ حالانکہ اب تو وہ فلاں کا ہو ہی چلا۔

سُورَةُ الْأَعْرَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْبَصَّ ①
الْبَصَّ

كِتَبٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ
یہ کتاب نازل کی گئی ہے طرف آپ کے

فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ
پس نہ ہو آپ کے سینے میں کوئی تنگی اس سے

لِتُنْذِرَ بِهِ
تا کہ آپ ڈرائیں ساتھ اس کے

وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ②
اور نصیحت ہے ایمان لانے والوں کے لیے

ثُمَّ لَا تَأْتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ
وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (17)
پھر میں ضرور ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور
ان کے بائیں سے ان پر آؤں گا اور تو ان کی اکثریت کو شکر گزار نہ پائے گا۔

شیطان کا وار

ثُمَّ لَا تَأْتِيَنَّهُمْ

پھر البتہ میں ضرور آؤں گا ان کے پاس

وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ

اور ان کے دائیں سے

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

ان کے سامنے سے

وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ

اور ان کے بائیں سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ

اور ان کے پیچھے سے

وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ①٧

اور نہ تو پائے گا ان کی اکثریت کو شکر گزار

ناشکری پر ابھارنا

ابلیس کے نیچے سے نہ آسکنے کی وجہ

ابلیس کے اوپر سے نہ آسکنے کی وجہ

سجدے سے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے

دعا سے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے

تمام اطراف سے حفاظت کی دعا مانگنا

صبح و شام عافیت پانے کا سوال

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَ دُنْیَایْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ،
اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ وَ اَمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ
فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے درگزر کا اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے
خوف سے امن دے اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے اس سے کہ میں نیچے
سے ہلاک کیا جاؤں
(ایک بار)

سنن ابی داؤد: 5074 صحیح



رسول اللہ ﷺ ہمیشہ صبح و شام یہ کلمات پڑھا کرتے تھے اور کبھی ان میں ناغہ نہیں کرتے تھے

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا
وَشَرَبُوا وَلَا تَسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (31)
اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو اور کھاؤ اور پیو اور
اسراف نہ کرو، بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

• خُذُوا زِينَتَكُمْ

زینت سے مراد

لباس

نماز میں پردے کی چیزوں کو چھپانا فرض ہے

عورت کے لیے

چہرہ اور ہاتھوں کے سوا سارا بدن چھپا ہوا ہونا چاہیے

نماز کے وقت لباس تنگ نہیں ہونا چاہیے

نماز کے وقت لباس see through نہیں ہونا چاہیے

بال نظر نہیں آنے چاہیے

مرد کے لیے

کمر سے گھٹنوں تک چھپانا

نماز کے لئے وہ زینت اختیار کرنا جو اللہ کو پسند ہے

جمعہ کے دن خاص طور پر غسل، خوش بو اور
اپنے بہترین لباس پہننے کا حکم دیا۔

یہ اللہ کے لیے زینت اختیار کرنا ہے

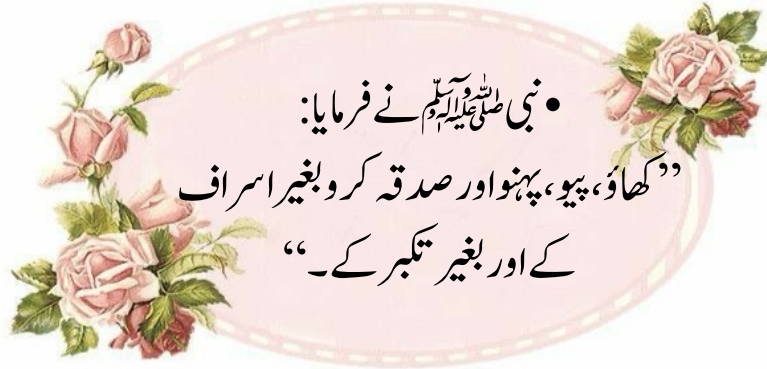
مسجد میں آتے وقت طہارت اور خوشبو کا اہتمام کرنا

عورتوں کے لئے مسجد میں خوشبو لگانے کی اجازت نہیں ہے

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (31)

کھانے پینے میں اسراف سے دنیا و آخرت دونوں کا نقصان ہے

کھانے پینے میں بے احتیاطی اکثر بیماریوں کی جڑ اور دنیا و آخرت دونوں میں نقصان دہ ہے۔



ضرورت سے زائد نہ کھاؤ

پوری طب اس آیت میں جمع کر دی گئی ہے

عبادت

ضرورت سے
زیادہ نہ کھانا

حلال کھانا

طیب کھانا

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (55)

تم اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے پکارا
کرو، بے شک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند
نہیں کرتا۔

دعامانگنے کے آداب

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

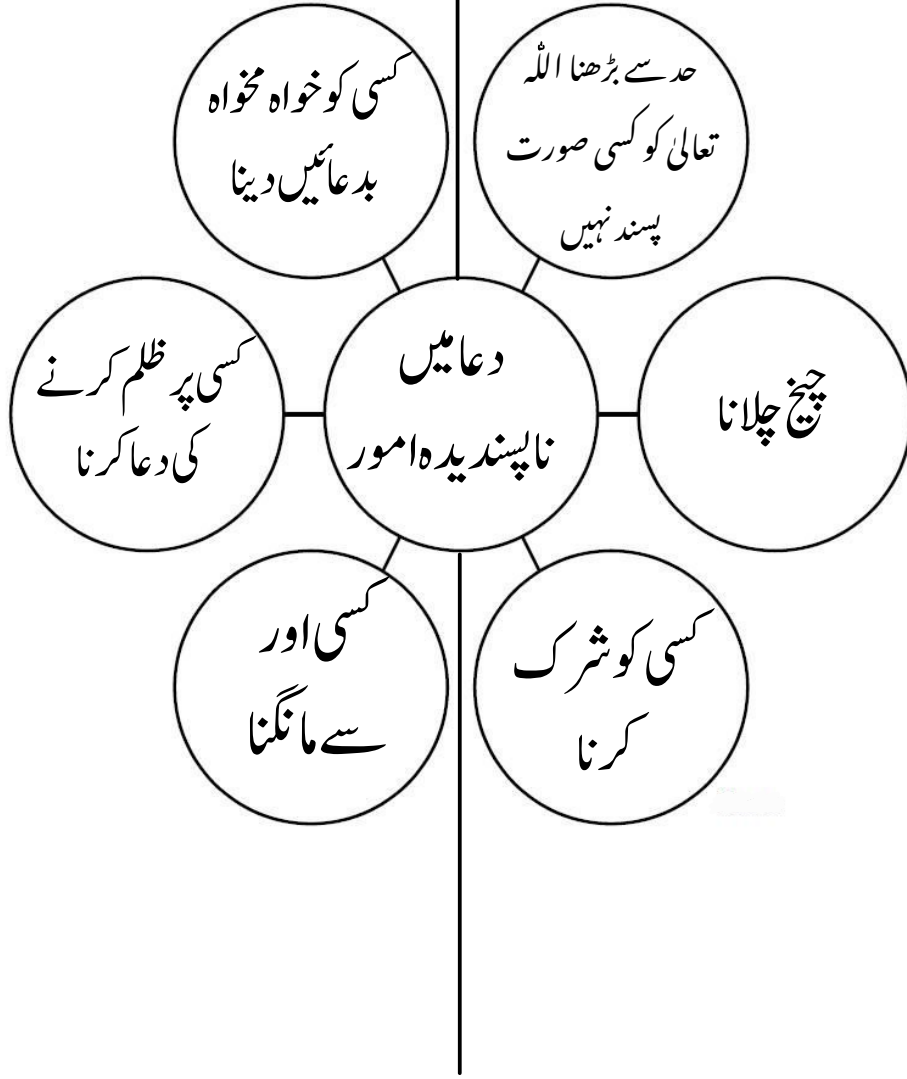
♦ دعا عاجزی سے گڑگڑا کر اور خشوع سے

ہونی چاہیے

♦ دعا تنہائی میں کرنا مستحب اور بہتر ہے

♦ اس میں ریاکاری نہیں ہوتی

• اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ



♦ ایسی چیز کی دعا کرنا جو ناممکن ہو

مثلاً میں کبھی نہ مروں

♦ ایسی چیز کی دعا کرنا جس کے متعلق علم نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کو

اس کا مانگنا پسند ہے، جیسے نوحؑ کی اپنے بیٹے کے لیے دعا

♦ مسنون دعائیں چھوڑ کر خود ساختہ طریقوں سے کرنا

♦ منقہ و مسجع کلام اور اشعار وغیرہ بھی حد سے تجاوز

میں شامل ہیں

غور و فکر اور عمل کے نکات



♦ "زندگی کا مقصد بنائیں کہ میں نے اپنی پوری کوشش اپنے رب کو راضی کرنے میں لگانی ہے"

اصل عبادت گزار بننے کے لیے گناہوں کو چھوڑنا ضروری ہے۔ حدیث نبوی ہے کہ "حرام کاموں سے پرہیز کرو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے"۔ (الترمذی)

♦ علم وحی دلوں کو زندگی بخشتا ہے۔

♦ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ.. اللہ جس کے لیے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے سوال یہ ہے کہ اللہ کس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے وہ جو ہدایت کا طلبگار ہوتا ہے ورنہ انسان کی اپنی سرکشی خدا سے ہدایت سے محروم کر دیتی ہے۔

♦ وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا.. ہر انسان کا درجہ اس کے اعمال کے مطابق ہے *من جد وجد* جو کوشش کرتا ہے وہ پالیتا ہے دیکھا جائے گا کہ ہماری کوششیں کیا ہیں؟

♦ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا.. *ایسے تمام میاں بیوی خصوصاً عورتیں جو نا سمجھی یا جان بوجھ کر اپنے پیٹ کے بچوں کا کرواچکی ہوں ان کو چاہیے کہ اس پر توبہ استغفار کریں کفارہ ادا کریں۔ (abortion) ختم

♦ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ اللہ کی نافرمانی کے کاموں میں یا ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا اور چیزوں کو ضائع کرنا اللہ کو ناپسند ہے۔

♦ شرک، والدین کی نافرمانی، تنگدستی کے ڈر سے اولاد کا قتل، پوشیدہ اور ظاہری فواحش، کسی انسان کا ناحق قتل، یتیم کا مال کھانا پ تول میں کمی عدل کے مطابق بات نہ کرنا عہد کو پورا نہ کرنا یہ سب اللہ نے حرام قرار دیے ہیں یہ وہ احکامات ہیں جو کسی بھی شریعت میں منسوخ نہیں ہوئے۔

غور و فکر اور عمل کے نکات



- ♦ اللہ کا راستہ ایک ہی راستہ ہے سیدھا راستہ وہ راستہ جو جنت تک پہنچانے والا ہے۔
- ♦ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ.. قرآن کریم بہت بابرکت کتاب ہے بس اس کی پیروی کرو۔ اس کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لو تا کہ تقویٰ حاصل ہو اور اللہ کی رحمت ملے۔ افسوس کہ غیر ضروری کاموں نے ہمیں اتنا مشغول کر رکھا ہے کہ ہمیں اسے پڑھنے سمجھنے کا وقت ہی نہیں۔
- ♦ قل ان صلاتي ونسكي.. مقصد حیات ساری زندگی اللہ کی فرمانبرداری میں بسر ہو۔
- ♦ قیامت کے دن تمام اعمال کا وزن ہو گا رائی کے برابر عمل بھی تولو جائے گا۔ وَالْوِزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ
- ♦ تقویٰ کا لباس انسان کو اندر سے خوبصورت بناتا ہے دل اور روح کا حسن لباس تقویٰ ہے جو دنیا اور آخرت میں ساتھ رہتا ہے۔
- ♦ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ أَهْلُ جَنَّةٍ كَ دِل پاك صاف ہونگے کوئی کینہ حسد نہیں ہو گا وہاں اللہ کی حمد / تعریف بیان کریں گے۔
- ♦ جو سب سے پہلے عقلی دلیل لے کر یا وہ ابلیس تھا جس نے کہا میں بہتر ہوں اور اللہ کے حکم کی نافرمانی کی۔
- ♦ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ انسان کو جو دے کر خوشی ہوتی ہے وہ لے کر نہیں ہوتی اگر آپ دینے والے نہیں تو آپ خوش نہیں ہو سکتے آپ سوچیں کہ آپ کے پاس کیا ہے جو کسی کو دے سکتے ہیں خوش کر سکتے ہیں نیکی کر سکتے ہیں۔
- ♦ تمام انبیاء علیہم السلام نے لوگوں کو اس بات کی دعوت دی کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ کوئی الہ نہیں۔
- ♦ ..يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ
- ♦ توحید کی دعوت ہمیں بھی لوگوں تک پہنچانا ہے۔

غور و فکر اور عمل کے نکات



1. اکثریت کی پیروی کرنے کی بجائے قرآن و سنت کی پیروی کرنی چاہیے تاکہ نجات حاصل ہو۔

2. بغیر علم کے لوگوں کو کچھ بتانا بہت بڑا جرم ہے کیونکہ اس سے انسان دوسروں کو مس لیڈ کرتا ہے اور اس کے غلط کام کی ذمہ داری بھی انسان پر آ جاتی ہے۔

3. جہالت ہدایت کے راستے میں بہت بڑی رکاوٹ ہے۔

4. جانوروں کو لباس کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن ہمیں خود اپنا لباس اختیار کرنے کی ضرورت ہے خاص کر عبادت کے وقت لباس کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔

5. رمضان میں راتوں کو جاگیں گے لیکن اگر لباس کی شرائط ہی پورا نہیں کر رہے تو وہ صرف تھکنا ہے اس کا فائدہ کچھ نہیں ہوگا۔

6. مسلمان خاتون کا نماز میں لباس ہم سب کو پتہ ہونا چاہیے تاکہ نہ ہمارے بال نظر آئیں، نہ گردن نظر آئے نہ کان نظر آئیں نہ وہ سی تھرو ہو نہ بازو نظر آئیں۔ تنگ شلواریں جس سے ٹخنے ننگے ہو جاتے ہیں، رکوع میں ٹخنے اور پنڈلیاں ننگی ہونے لگتی ہیں اور اس سے نماز نہیں ہوتی اس لیے ضروری ہے کہ نماز میں اپنی زینت اختیار کریں۔

7. عورت کی عبادت کی جگہ اس کے گھر کا مصلیٰ بھی ہوتا ہے اس لیے اس وقت مناسب مہذب لباس پہن کر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا چاہیے کیونکہ دنیا میں آپ دیکھیے کسی خاص اہم موقع پر جاتے ہیں تو اپنی ڈریس کا بہت خیال رکھتے ہیں۔

8. نماز کا ایک فارمل ڈریس ہے عام طور پر بھی مسلمان عورت اپنے ستر کو ڈھانپ کر رکھتی ہے، وہ دوسروں کے لیے نظارہ دعوت نہیں ہوتی۔

9. حلال اور حرام کے متعلق مکمل اور صحیح علم ہونا بہت ضروری ہے تاکہ انسان حرام سے بچ سکے۔

10. فرقہ واریت سے بچنا چاہیے۔

11. افضل عمل پانی پلانا ہے۔

12. قرآن ایک بابرکت اور ہدایت دینے والی کتاب ہے جس سے ہر طرح کے برکتیں آتی ہیں۔

13. اپنے اچھے خاتمے کے لیے بہت دعا کرنی چاہیے کیونکہ شیطان نے یہ ٹھان رکھی ہے کہ وہ آخری دم تک انسان کو بہکائے گا۔

14. دین کی دعوت دینے والے کے اندر دو خصوصیات بہت ضروری ہیں۔

15. لوگوں کی محبت، خیر خواہی اور ان کا بھلا چاہنا ہو، اپنے مطلب سے ان کو واعظ نہ کرے اور علم کے ساتھ دوسروں کی رہنمائی کرے۔

16. عملی زندگی میں آدم علیہ السلام کے طریقے کو فالو کرنا ہے اگر کوئی غلطی ہو جائے تو فوراً معافی مانگ لیں نہ کہ شیطان کی طرح اپنی غلطی

پر اکرٹنا۔

17. نیکیوں کے منصوبے، ارادے، خواہش کرتے رہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے یہ کام بھی کروالے اور وہ کام بھی کروالے، دل دل میں

ایسی باتیں کیا کریں کیونکہ ان نیک خیالات پر بھی نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ جب شوق ہوگا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق بھی ہو جائے گی

بخشش اور رحمت طلب کرنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ

اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے

(الأعراف: 23)



@ALHUDAMINDMAPS